90026 ـ ميلاد النبى كى مٹھائى خريدنا

سوال

كيا عيد ميلاد النبى صلى اللہ عليہ وسلم سے ايك روز قبل يا ايك روز بعد يا ميلاد النبى كے دن ميلاد كى مٹھائى كھانا حرام ہے، اور ميلاد كى مٹھائى خريدنے كا حكم كيا ہے كيونكہ يہ مٹھائى انہيں ايام ميں ماركيٹ ميں آتى ہے، برائے مہربانى معلومات فراہم كريں.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ميلاد منانا بدعت ہے، نہ تو نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے اس كا ثبوت ملتا ہے، اور نہ ہى كسى صحابى يا تابعي يا كسى امام سے، بلكہ يہ تو بدعتيوں اور تہواروں كے رسيا لوگوں نے ايجاد كيا ہے، جس طرح انہوں نے دوسرى بدعات و گمراہياں ايجاد كيں اسى طرح يہ بھى.

اس جشن ميلاد كى بدعت كا تفصيلى بيان سوال نمبر (10070) اور (70317) كے جواب ميں گزر چكا ہے، آپ اس كا مطالعہ ضرور كريں.

دوم:

اصل ميں ضرر اور نقصان سے خالى مٹھائى وغيرہ خريدنا اور كھانا جائز ہے، جب تك اس ميں كسى برائى ميں معاونت نہ ہوتى ہو، يا پھر اس كى ترويج اور اس بدعت كو مسلسل كرنے كا باعث نہ بنتى ہو.

ظاہر يہى ہوتا ہے كہ جشن ميلاد كے ايام ميں ميلاد النبى كى مٹھائى خريدنا اس كى ترويج اور ايك قسم كى معاونت كا باعث ہے، بلكہ يہ ايك طرح كا جشن ميلاد اور اسے عيد منانا ہے، كيونكہ عيد وہ ہے جس كے لوگ عادى ہوں، اس ليے اگر تو لوگوں كا جشن ميلاد ميں يہ معين چيز كھانا عادت ہو، يا پھر وہ اسے ميلاد كے ليے تيار كرتے ہوں اور باقى ايام ميں نہ ملتى ہو تو اس كى خريد و فروخت اور كھانے اور اس دن ہديہ دينا جشن ميلاد منانے كى ايك قسم ہے، اس ليے ايسا نہيں كرنا چاہيے.

مستقل فتوی کمیٹی کے فتاوی جات میں محبت کے تہوار ویلنٹائن ڈے کے تہوار اور اس کےمتعلقہ سرخ رنگ کی مٹھائی جس پر دل کی تصویر بنی ہوتی ہے کے متعلق درج ہے:

" کتاب و سنت کے صریح دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ ۔ اور امت کے سلف صالحین اس پر جمع ہیں ۔ اسلام میں صرف دو عیدیں اور تہوار ہیں یعنی عید الفطر اور عید الاضحی اس کے علاوہ کوئی عید اور تہوار نہیں، چاہے وہ تہوار کسی شخص کے متعلق ہو یا جماعت کے یا کسی واقعہ و حادثہ کے، یا کسی بھی موضوع اور معنی کے متعلقہ یہ سب تہوار بدعتی ہیں اہل اسلام کے لیے ان تہواروں کا منانا جائز نہیں، اور نہ ہی ان کے لیے اس میں خوشی وسرور کا اظہار کرنا جائز ہے، اور ان کے لیے کسی بھی طرح اس میں معاونت کرنی بھی جائز نہیں.

کیونکہ یہ اللہ کی حدود سے تجاوز کرنا ہے؛ اور جو کوئی بھی اللہ کی حدود سے تجاوز کرتا ہے وہ اپنی جان پر ظلم کر رہا ہے..

اسی طرح مسلمان کے لیے اس میں کسی بھی طرح سے معاونت کرنا حرام ہے چاہے وہ کھانا ہو یا پینا، یا خرید و فروخت کے ذریعہ یا پھر اس تہوار کے اشیاء اور کھانے تیار کرنا، یا اس کے لیے خط و کتاب کرنا، یا پھر اعلان کرنا.

کیونکہ یہ سب کچھ گناہ اور ظلم و زیادتی میں تعاون اور اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی معصیت و نافرمانی ہے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم نیکی و بھلائی کے کاموں میں ایك دوسرے کا تعاون کرتے رہو، اور برائی و گناہ اور ظلم و زیادتی میں ایك دوسرے کا تعاون مت کرو، یقینا اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے . انتہی

واللہ اعلم .